سوال

(299)مقتدی کا دو رکعت پڑھنے کے بعد وضو ٹوٹ گیا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز باجماعت ہو رہی ہے۔ مقتدی کا دو رکعت پڑھنے کے بعد وضو ٹوٹ گیا اس کے اس کے بعد وضو کرتے کرتے امام نے ایک رکعت پڑھ لی۔ وہ چوتھی رکعت میں آکر شامل ہوا۔ اب وہ پہلی رکعتیں شمار کرے گا یا ساری نماز دہرائے گا۔ جواب باسند ہو اسی طرح اگر چوتھی رکعت کے رکوع سے پہلے وضو ٹوٹ جائے اور وضو کرتے امام سلام پھیر لے تو اب مقتدی کیا کرے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وضو ٹوٹ جانے کے بعد کیا کرے۔ اس کے متعلق دو مذہب ہیں۔ ایک یہ کہ جدید وضو کرکے نمازنئے سرے سے شروع کرے۔ امام کے ساتھ جو رکعت پائی اسے اپنی پہلی سمجھے۔ اور اگر امام فارغ ہوچکا ہے تو اپنی نماز سرے سے شروع کرے۔ جس طرح ممکن ہو غرض بالکل نئی نماز ہے۔ یہ مذہب محدثین کا ہے۔ اس کے متعلق ایک حدیث آئی ہے۔

دوسرا مذہب یہ ہے کہ وضو کرکے آئے تو جتنی پہلے پڑھ چکا ہے۔ اسے محسوب کرے۔ اور باقی پڑھے۔ اگر اامام فارغ ہوچکا ہے تو بقیہ نماز مسبوق کی طرح اکیلا پڑھے۔ یہ مذہب حنفیہ کا ہے۔ اس کے متعلق جو حدیث آئی ہے۔ محدثین اس کو ضعیف کہتے ہیں۔ میرا ناقص علم اس میں یہ ہے کہ میں نئے سرے سے نماز پڑھنا اولیٰ اور بنا کو جائز جانتا ہوں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص507

محدث فتویٰ